خبرنامہ

اِدارہ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا مصحف

پاکستان کے ایک مبلغ اور عالم جناب منظور احمد چنیوٹی کو یمن کے ایک سفر کے دوران قرآن مجید کے اس نادر نسخہ کی دریافت کی سعادت نصیب ہوئی جس کے بارے میں یہ روایت ہے کہ وہ حضرت علی کرم اللہ وجہ کا لکھا ہوا ہے۔ یہ نسخہ شمالی یمن کی قدیم ترین مسجد الکبیر میں پایا گیا۔ اس تاریخی مصحف سے متعلق ان کے سفر کی روداد کا خلاصہ عمومی دلچسپی کے پیش نظر یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔

اہل یمن نے اسلام قبول کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضؓ کو وہاں کا گورنر مقرر فرمایا۔ حضرت علیؓ نے اپنے دورِ خلافت میں حضرت عبیداللہ بن عباس کو صنعاء کا گورنر بنا کر بھیجا اور قرآن مجید کا یہ نسخہ انہیں عنایت کیا۔ اس مصحف سے متعلق دستاویزی شہادت کے بموجب یہ نسخہ حضرت علیؓ، حضرت سلمان فارسیؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ کا لکھا ہوا ہے۔ حضرت معاویہؓ کے دورِ حکومت میں جب وہاں نئے گورنر کا تقرر ہوا تو عبداللہ بن عباس روپوش ہو گئے جب کہ ان کے بیٹے عبدالرحمان اور قثم شہید کر دیئے گئے۔ شہادت کے وقت قرآن مجید کا یہ نسخہ ان میں سے ایک کے ہاتھ میں تھا چنانچہ بعض اوراق پر خون کے دھبے آج بھی موجود ہیں۔ یہ واقعہ گورنر کی قیام گاہ پر پیش آیا تھا جہاں بعد میں ایک مسجد تعمیر کی گئی اور اس کا نام مسجد شہیدین رکھا گیا۔ اس وقت سے ۱۳۵۵ھ تک یہ نسخہ مسجد میں موجود رہا۔ اس کے بعد اسے صنعاء کی مسجد الکبیر میں منتقل کر دیا گیا۔ یہ مصحف کوفی رسم الخط میں ہرن کی جھلّی سے بنے ہوئے دبیز کاغذ پر لکھا ہوا ہے۔ اس کا ابتدائی پارہ ضائع ہو چکا ہے اور دوسرے پارہ کی آیت قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ الخ سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح اٹھائیسویں پارہ کی سورۃ الحشر سے آگے کا حصہ موجود نہیں ہے۔ اس نسخہ کی ترتیب بالکل وہی ہے جو مصحفِ عثمانی کی ہے اور جو آج دنیا بھر کے

مسلمانوں کے پاس موجود ہے۔

مسجد الکبیر جس کے ساتھ ملحقہ لائبریری میں قرآن مجید کا یہ تاریخی نسخہ موجود ہے اس کی اپنی مستقل ایک تاریخی حیثیت ہے۔ یہ مسجد ۲ھ میں خود جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تعمیر ہوئی تھی اور اس کے حدود کی تعیین بھی خود آپ نے فرمائی تھی جس کے نشانات پتھروں کی صورت میں آج بھی موجود ہیں۔ ۱۴۰۵ھ میں اس مسجد کے ساتھ مخطوطات کی ایک لائبریری قائم کی گئی اور قرآن مجید کا یہ نسخہ اس میں محفوظ کر دیا گیا۔ جرمن ماہرین کی ایک ٹیم نے پوری تحقیق کے بعد اس مصحف کی تاریخی حیثیت کی تصدیق کی۔ (مرسلہ ابو نافع فلاحی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، دہلی، بحوالہ اردو ڈائجسٹ، ضیاء الحق شہید نمبر (لاہور)

دنیا کا سب سے وزنی نسخۂ قرآن کریم

انگریزی ماہنامہ "اسلامک وائس" (بنگلور، انڈیا) کے شمارۂ اپریل ۱۹۸۹ء میں شائع شدہ ایک اطلاع کے مطابق دنیا کا سب سے وزنی نسخۂ قرآن مجید جلال پور، پاکستان، میں موجود ہے۔ اس کے ہر پارے کا وزن ۵۰ (پچاس) کلو گرام اور اس کا مجموعی وزن ۱۵۰۰ (پندرہ سو) کلو گرام ہے۔ نسخۂ ہذا ایک پاکستانی خوش نویس جناب حاجی بشیر جلال پوری کا تحریر کردہ ہے۔ اس کی کتابت دو سال کے عرصے میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

نسخۂ مذکور کی کتابت امریکہ سے درآمدہ ایک مخصوص کاغذ پر ہوئی ہے۔ اس کی روشنائی، کاغذ، جلد بندی اور اس میں استعمال شدہ مختلف رنگوں میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے صرف ہوئے ہیں۔ اس نسخے کی نمائش پاکستان کے ہر بڑے شہر میں کی جائے گی۔ بعد ازاں اس کو فیصل آباد، پاکستان میں واقع قرآنی عجائب خانہ کی تحویل میں بغرض حفاظت دے دیا جائے گا۔

(مرسلہ ڈاکٹر مقصود احمد، شعبۂ عربی، بڑودہ)

قرآن کریم کے معانی کی وضاحت پر ایک سیمینار

۱۸، ۱۹ر جولائی ۱۹۸۹ء کو قاہرہ میں ایک سیمینار منعقد ہوا جس کا موضوع تھا "قرآن کریم کی توضیح و تفسیر"۔ سیمینار کو INTERNATIONAL INSTITUTE FOR ISLAMIC THOUGHT نے منعقد کیا تھا اور اس کا افتتاح انسٹی ٹیوٹ کے صدر جناب ڈاکٹر طٰہٰ جابر علوانی نے کیا۔ اس سیمینار میں طریقہ